وفاق المدارس کے ہونہار طلبہ وطالبات میں لیپ ٹاپ کی تقسیم

ادارہ

گذشتہ دنوں حکومت پنجاب کی طرف سے دینی مدارس کے ہونہار طلبہ وطالبات میں دوسرے مرحلے کے لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے۔ امسال مجموعی طور پر دینی مدارس کے طلبہ وطالبات کے لئے 4000 لیپ ٹاپ مختص کیے گئے تھے۔ الحمد للہ! حضرت ناظم اعلیٰ مدظلہم کی کاوش سے اس مرتبہ تمام وفاقوں کے درمیان طلبہ وطالبات کی تعداد کے تناسب سے تقسیم کے فارمولے پر اتفاق ہوا۔ جس کے نتیجے میں مجموعی تعداد کے تقریباً 61 فیصد یعنی 2433 لیپ ٹاپ "وفاق المدارس" کے حصے میں آئے۔ یہ لیپ ٹاپ "وفاق المداس" کے درجہ عالیہ کے سالانہ امتحان 1434ھ و 1435ھ کے ٹاپ میرٹ اور 1435ھ کے ملکی وصوبہ پنجاب کی سطح پر پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات میں تقسیم کیے گئے۔ تقسیم لیپ ٹاپ کے لئے پانچ تقریبات کا انعقاد ہوا۔

پہلی تقریب 19 مارچ 2015ء بروز جمعرات جامعۃ الخیر نزد میاں پلازہ سوک سنٹر جوہر ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوئی۔ جس میں لاہور، گوجرانوالہ اور ساہیوال ڈویژن کے 388 طلبہ کو لیپ ٹاپ دیے گئے۔

دوسری تقریب 20 مارچ 2015ء بروز جمعۃ المبارک جامعہ اشرفیہ لاہور میں منعقد ہوئی جس میں لاہور، گوجرانوالہ اور ساہیوال ڈویژن کی 345 طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے۔

تیسری تقریب 26 مارچ 2015ء بروز جمعرات جامعہ خیر المدارس اورنگزیب روڈ ملتان میں منعقد ہوئی۔ جس میں ملتان، بہاولپور اور ڈیرہ غازیخان ڈویژن کے 400 طلبہ اور 299 طالبات یعنی کل 699 طلبہ وطالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے۔ ملکی وصوبہ پنجاب کی سطح پر پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو بھی ملتان کی تقریب میں لیپ ٹاپ دیے گئے۔ طالبات کے لئے جامعہ خیر المدارس ملتان کے شعبہ تعلیم النساء میں تقریب منعقد ہوئی۔

چوتھی تقریب 28 مارچ 2015ء بروز ہفتہ دارالعلوم فاروقیہ قائداعظم کالونی ڈھمیال روڈ راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ جس میں راولپنڈی ڈویژن کے 415 طلبہ وطالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے۔

اس سلسلے کی پانچویں اور آخری تقریب 31 مارچ 2015ء بروز منگل جامعہ اسلامیہ امدادیہ گلشن امدادستیانہ روڈ فیصل آباد میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں فیصل آباد اور سرگودھا ڈویژن کے 586 طلبہ وطالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے۔

ان تقریبات میں قائدین وفاق، صوبہ پنجاب سے مجلس عاملہ کے اراکین، مسئولین امتحانات، ممتاز علماء کرام، سیاسی زعماء، وکلاء، انتظامیہ کے افسران اور تاجر برادری کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ ان شخصیات نے اپنے بیانات میں دینی مدارس کے طلبہ وطالبات کی کارکردگی پر ان کو خراج تحسین پیش کیا اور علماء کرام کی دینی وملی خدمات کو سراہا۔

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم ناظم اعلیٰ وفاق نے تقاریب میں بنفس نفیس شرکت فرما کر سرپرستی فرمائی اور طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ نیز انہوں نے طلبہ وطالبات کی اعلیٰ تعلیمی کارکردگی پر ان کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے طلبہ وطالبات کو مستقبل میں علمی وعملی میدان میں بہترین خدمات کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنے کی تلقین فرمائی۔

انہوں نے مختصر وقت میں ان تقریبات کے انعقاد کے لئے عمدہ انتظامات کرنے پر مولانا عبدالمجید ناظم دفتر وفاق، جناب چوہدری محمد ریاض عابد محاسب دفتر وفاق، دفتری عملہ اور تقریبات کے مقامی ذمہ داران کی تحسین فرماتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

☆......☆......☆

آسمانی کتب اور انبیاء کی مثال

دنیا میں بھی آپ جب کسی کمپنی سے کوئی بڑی مشین حاصل کرتے ہیں تو وہ ایک طرف اس مشین کی تفصیلات پر مشتمل کتاب ورسالہ آپ کے حوالہ کرتی ہے اور ساتھ ساتھ اپنے ایک انجینئر کو بھی آپ کی مدد کے لئے بھیجتی ہے کہ کتاب میں جو نظریہ اور تھیوری بیان کی گئی ہے یہ انجینئر اور ماہر کاریگر اس کو عملی طور پر برت کر دکھائے اور محسوس طریقہ پر سمجھائے، کسی تمثیل کے بغیر یہی صورت آسمانی کتاب اور انبیاء کی ہے، اللہ کی کتابیں نظام حیات کی رہنمائی کرتی ہیں کہ انسان کو اس دنیا میں اپنی صلاحیتیں کس طرح استعمال کرنی چاہئے؟ یہ کتابیں دستور ہیں اور پیغمبر کی زندگی اس کی عملی تصویر ہے، گویا پیغمبر کتاب الٰہی کی شرح اور اس کا بیان ہوتا ہے، ایک ایک حرف جو اس کی زبان سے نکلے، ایک ایک عمل جو اس کے اعضاء وجوارح سے صادر ہوں اور ایک ایک اختیاری کیفیت جو اس پر طاری ہو، منشاء ربانی کا عملی اظہار اور انسانیت کے لئے اسوۂ ونمونہ ہے، اسی لئے فرمایا گیا کہ جس نے رسول کی اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی، من یطع الرسول فقد اطاع اللہ۔ (النساء:۸۰)